



ساری تعریف اس اللہ کی، جس نے اس (ابلیس) کو مکر کو وسوسہ کی طرف پھیر دیا

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! ہمارے دل میں کچھ خیالات آتے ہیں۔ وہ اشارے کنایے میں بات کر رہا تھا۔ ان خیالات کو زبان پر لانے کی بجائے کوئلے کو جانا اسے زیادہ پسند ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ساری تعریف اس اللہ کی، جس نے اس (ابلیس) کو مکر کو وسوسہ کی طرف پھیر دیا“
[صحیح]

ایک شخص اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے کسی کے دل میں کوئی ایسا خیال آتا ہے، جسے زبان پر لانا اس قدر سنگین محسوس ہوتا ہے کہ اسے زبان پر لانے کی بجائے اسے راکھ جوجانا زیادہ پسند ہوتا ہے سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ اللہ اکبر کہا اور اللہ کی حمد و ثنا بیان کی کہ اس نے شیطانی سازش کو محض وسوسہ میں تبدیل کر دیا۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/65012>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

